

ہمارے عہد کی خواتین

میگن لافت

ان نامور خواتین کی تصویروں کی نمائش جنہوں نے عزم کیا اور امریکہ کو بدل دیا۔

اسمنہ

سونین انسٹی ٹیوشن کی نمائش "ہمارے عہد کی خواتین" نیشنل پورٹریٹ گیلری کے مختلف علاقوں سے گزرتے ہوئے اور بھی فوٹوگراف حاصل کیے۔ بیسویں صدی کے فوٹوگراف "میں ہمارے شعبہ حیات سے علق رکھنے والی ان نامور خواتین کو دکھایا گیا ہے جن کے کارناٹوں نے امریکی تاریخ کی راہیں بدل دیں۔ والوں کی تصویریں تقریباً پاس پاس ہیں۔ کارل وان وپن کی ایک عظیم ملیوز موسیقار نیشنل اسٹیٹھ کی یہ نمائش گذشتہ کیم فوری کو ختم ہوئی تھی۔ اس میں سرگرم خواتین، آرٹسٹوں، ملکاڑیوں وغیرہ کی تصویریں بعدہ میں کئی کمرے آگے لند امک کارٹنی کا بنایا ہوا راک گلوکارہ نیشنل چیلن کا فوٹوگراف ہے جو اس محض کو اس سے متاثر گوکاروں میں سے ایک کپا کرتی تھی۔ ۱۹۲۰ کے برسوں میں عورتوں کے ان تصویریں کچھی گئی تھیں۔ اس گیلری کی ڈائرکٹر مارٹن سلیوان کہتی ہیں کہ "بیسویں صدی میں خواتین کے نظریات، ان کی رائے دہی کی تحریک کی ایک لیدر الائنس پال تحریک نسوان کی جدید سرگرم کارکنان، سوسان فالوڈی اور گلوکاریا اٹھنے کے لیے ایک ماڈل تھیں جن کی تصویریں اس نمائش میں سب سے آخریں ہیں۔"

نیشنل پورٹریٹ گیلری کی ویب سائٹ پر بیان کیا گیا ہے کہ "جب یہ صدی شروع ہوئی تو پیش امریکی خواتین کو حق رائے دہندگی بھی حاصل نہیں تھا، لیکن صدی کے ختم ہوتے ہوئے سب کچھ بدل گیا۔۔۔ اس نمائش میں جگد پانے والی پیش خواتین اس زبردست تغیر سے متاثر ہوئی تھیں اور انہوں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیے وہ بڑی حد تک ملک میں خواتین کے کارناٹوں کے لیے روزافروں کھلے ماحول کی وجہ سے ہی ممکن ہو سکے، لیکن زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ان میں سے پیش اس ماحول کو بنانے کا خود ہی ہذا موجب ہوئی۔"

اس نمائش میں رکھی جانے والی ۱۹ خاتون فوٹوگرافوں کی تصویریں اسی ہیں جو صرف مشاہیر عورتوں کو پیش نہیں کرتیں بلکہ فوٹوگرافی میں بھی شہرت رکھتی ہیں۔ یہ نمائش ایک گھنٹی شو کے طور پر اس وقت شروع ہوئی، جب نیشنل پورٹریٹ گیلری چدید کاری کے لیے ۱۹۰۰ء تا ۲۰۰۰ء بند کردی گئی تھی۔ اس نمائش نے ملک



"ہمارے عہد کی خواتین" کی کیوریٹر این ایم شرڈ کہتی ہیں کہ نمائش کے مکمل موضوعات کی ایک غیر رسمی فہرست میں بھی کچھ لوگ تھے۔ بیسویں صدی کے اوائل میں ایک مملکت حسن کی بانی اور دن لاکھڑا امریکی مالک پہلی افریقی نژاد امریکی خاتون مادام سی جے واکر کا نام بھی اس فہرست میں شامل تھا، لیکن جرأت کی بات ہے کہ گیلری میں واکر کی کوئی تصویر نہ تھی جو اصل نمائش میں لگائی جاتی کیونکہ شرڈ نے جو فوٹوگراف حاصل کیے تھے وہ یکلروں اشتہارات میں استعمال شدہ اور واکر کی کامیابی افرادی حسن کی اشیاء پر بھی چھپاں تھے۔

شرڈ کہتی ہیں کہ پہلی والی تصویریں بیشتر باقی نہیں رہتیں۔ وہ اشاعت میں استعمال کی گئیں اور پھر غائب ہو گئیں۔ آخر کار شرڈ کو واکر کی

بچوں کی کلاسیکی کتاب گذنائٹ مون کی مصنفہ، مارکریٹ واٹز بران جنہوں نے ۱۰۰ سے زیادہ کتابیں تبلیغ کی ہیں۔ تصویر قبضہ اُمِن، ۱۹۳۶ء، نیشنل پورٹریٹ گیلری، اسمنہ سونین انسٹی ٹیوشن، عطیہ کردہ اسٹیو بیلو بیاد جین ہالسین بیلو۔



ڈانس جوئھے جیمیسن، کراشی مین، ایلوں ایلی امریکن ڈانس تھیٹر کے
لئے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

تصویر: میکس والڈمن، ۱۹۷۶ء، نیشنل پورٹریٹ گیلری، اسمٹھ سونین
انسٹی ٹیوشن، عطیہ کردہ کیروول گروینک، میکس والڈن آرکائیوں۔

ایلیا ایرہارت، ۱۹۳۲ میں بحر انلانٹ پر سلو میں اذان بھر کر تاریخ بنائے والی پہلی خاتون پائلٹ۔ تصویر نامعلوم آرٹسٹ، ایکٹے نیوز چیز، انکار پوریٹی، ۱۹۳۶ء۔ نیشنل پورٹریٹ گیلری، اسمٹھ سونین انٹھی نیوشن۔



تصویر کا ایک پرنٹ مل گیا اور وہ نیوارک سٹی میں ایک نیلام میں اس کے لیے بولی لگانے کی والی تھیں کہ ان کی پڑپوتی اے لیلیا بندلس نے انہیں یہ تصویر بطور عطیدے دی جو فناش کے صدر بال میں گئی ہوئی ہے۔

حصویا یہوں کا انحصار بازار میں مستیاپی پر ہوا کرتا ہے لیکن کبھی کبھی میوزیم کو غیر متعلق طور پر بھی کوئی چیز مل جاتی ہے جیسے کہ اداکارہ میریلن موزو کا فوتو گراف ہے جو یہ کے ڈاکٹر ڈیوڈ گیری نے بطور عطیدے دیا۔ ۱۹۵۳ء میں کوریا میں امریکی فوجیوں کے لیے موزو کی ایک پیکش کے موقع پر وہ حف اول کی ایک سیٹ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ تصویر فناش میں کبھی ہوئی محدودے چند فوٹو گرافوں میں سے ایک ہے جس میں موزو ایک پر جوش مجع میں اپنی ذاتی کامیابی کے عروج پر نظر آتی ہیں۔

سوسان جوہان کی لی ہوئی ڈرامہ نگار و نڈی و اسرائیں کی تصویر بھی ذاتی کامیابی کے پر جوش لمحے کی ہے۔ یہ جوہان کی لی ہوئی اس وقت کی تصویر ہے جب یہ اعلان کیا گیا تھا کہ و اسرائیں کو ان کے ڈرامہ دی ہائیکر و نکلس کے لیے پلائر پرائز دیا گیا ہے۔ اس تصویر میں و اسرائیں ایک بے نقیضی کی کیفیت میں نظر آتی ہیں۔ شرمہ کہتی ہیں کہ ”مجھے یہ بات بڑی اچھی لگتی ہے کہ یہ تصویر ان کی بالکل بے تکلفانہ کیفیت کی ہے۔“

اداکارہ جوڈی گارلینڈ، ۱۹۳۹ میں بنی فلم دی وزر آف اوز میں ڈور تھی کے کردار میں یہ ان کی اداکاری اور موسیقی کے طویل کیریئر کی سب سے یادگار پیش کش ہے۔ تصویر پاپ لائگی، ۱۹۵۳ء (۱۹۷۴ء میں شائع) نیشنل پورٹریٹ گیلری، اسمٹھ سونین انٹھی نیوشن، عطیہ کردہ سسٹر و سسز باب ولفی۔

ہیلن کیلر بچپن میں ایک بیماری کے سبب سنتے بولنے اور دیکھنے سے محروم ہو گئیں لیکن انہوں نے بریل کی مدد سے پڑھنا، بولنا اور لکھنا سیکھا۔ ۱۹۰۳ء میں ریڈکلکف کالج سے گرجویشن مع آواز کیا۔ انہوں نے ۱۹۵۵ میں ہندوستان کا دورہ کیا۔ تصویر چارکس ٹائم، ۱۹۰۳ء۔ نیشنل پورٹریٹ گیلری، اسمٹھ سونین انٹھی نیوشن۔





اوپر: شهرت یافته شیف جولیا چاٹلڈ جنهون نے اپنی سب سے زیادہ فروخت ہوئے والی کتاب، ماسٹرنگ دی آرٹ آف فرینچ کوکنگ اور تھی وی پروگرامون سے فرینچ پکوانوں کو امریکیوں سے متعارف کرایا۔

تصویر این زین ٹائمز، ۱۹۷۷ء
نیشنل پورٹریٹ گیلری، اسمٹھ سونین انستی ٹیوشن، عطیہ کردہ استیٹ آف هیتس نیمتو۔

دائیں: ورجینیا ایپنگر، کولیبیا یوتیورسٹی میں بیڈیسین کی پہلی مکمل پروفیسر، انہوں نے نوزائدہ بچے کی قوری صحت کی جانب کے لئے ایک آسان اور تیز رفتار طریقہ ایجاد کی۔

تصویر این زین ٹائمز، ۱۹۲۲ء
نیشنل پورٹریٹ گیلری، اسمٹھ سونین انستی ٹیوشن۔





اوپر باشیں: ۱۹۰۰ کی ابتدائی دہائی میں سب سے زیادہ متحرک خواتین اول میں سے ایک ہیں جنہوں نے یکسان حقوق برائے خواتین اور اقلیتوں کے لئے کام کیا۔ انہوں نے ۱۹۵۲ میں ہندوستان کا دورہ کیا۔

تصویر گاراپرل، ۱۹۳۹، نیشنل پورٹریٹ گیلری (اسٹمہ سونین انسلی ٹیوشن، ازطرف فلٹ فینر)۔

اوپر باشیں: ۱۹۴۰ کی ابتدائی دہائی میں ایک میڈرنسی نرس، مارگریٹ سینگر نے مانعت حمل سے متعلق معلومات کی تشهیر پر قانونی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے کام کیا۔ انہوں نے ۱۹۳۵ میں ہندوستان کا دورہ کیا۔ تصویر ایالی، ۱۹۱۷، نیشنل پورٹریٹ گیلری (اسٹمہ سونین انسلی ٹیوشن، عطیہ از مارگریٹ سینگر لیپ و نینسی سینگر پیلسین)۔ مارگریٹ سینگر کی نواسیاں۔

باشیں: مادام سی۔ جے۔ واکر پہلی افریقی امریکی خاتون کروڑ پتی، جنہوں نے بیسیوں صدی کی ابتدی میں اپنی ملکت حسن قائم کی۔

تصویر ایم۔ س۔ مارلاک، ۱۹۱۳، نیشنل پورٹریٹ گیلری (اسٹمہ سونین انسلی ٹیوشن)۔

عطیہ از ایل لیلیا بنٹلساں / واکر فیبل۔



مصروف کارخواتین

اسٹوڈیو کے اندر لی ہوئی تصویریں بھی اتنی ہی پرکشش ہیں۔ فیشن ڈزائسر اور اسکل میں مثالی شخصیت کیرو لینا ہر برائیک تصویر میں رابرٹ میٹل تھوڑے کے ساتھ سیدھی کھڑی ہیں۔ امریکی کابینہ میں جگہ پانے والی چلی خاتون، فرانس پرنس موتیوں والی اپنی خاص پہچان کے ساتھ ایک فوٹوگراف میں موجود ہیں لیکن اس میں وہ اپنے سگوشہیت کے بغیر ظراحتی ہیں جو ان کی پوشک کی خصوصیت تھی۔ وہ صدر فرنٹلکن ڈی روزویلٹ کی سکریٹری برائے محنت تھیں۔

شمرڈ کی کولمبیا یونیورسٹی میں ادوبی کی چلی مکمل پروفیسر و رجیسٹری اینڈ گروپ جنہوں نے نوزائیدہ پیوں کی جانب کا اپنگرٹ ایجاد کیا اپنے میں چند منٹ پہلے پیدا ہونے والے پیچ کام جائز کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ یہی چمٹن ہیلن بلسی کا جو پھر اس تک سنگس مقابلہ میں ایک سیٹ بھی نہیں ہاریں گیند کو یہکہ بینڈ کرنے کے قریب فوٹو لیا گیا ہے۔



بہت ساری تصویریں دوران کاریا حرکت میں لی گئی ہیں۔ شمرڈ کہتی ہیں کہ ”مشہور یا اہم شخصیات کی اپنے کام میں مصروفیت کی تصویر حاصل کرنا آسان نہیں ہوتا۔“ ڈائزر جوڈ تھے جنہیں کی ایک نہایت عمدہ تصویر ہے جس میں وہ اپنی مشہور پیٹکش ”کرائی“ میں اپنی بھرپوری و تھانی دیتی ہیں۔ یہ اس وقت کی ہے جب جنہیں مشہور ایلوں ایلی امریکن ڈی اس تھیز میں شامل تھیں۔

شمرڈ کی کولمبیا یونیورسٹی میں ادوبی کی چلی مکمل پروفیسر و رجیسٹری اینڈ گروپ جنہوں نے نوزائیدہ پیوں کی جانب کا اپنگرٹ ایجاد کیا اپنے میں چند منٹ پہلے پیدا ہونے والے پیچ کام جائز کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ یہی چمٹن ہیلن بلسی کا جو پھر اس تک سنگس مقابلہ میں ایک سیٹ بھی نہیں ہاریں گیند کو یہکہ بینڈ کرنے کے قریب فوٹو لیا گیا ہے۔



ناول نگار و مضمون نگار سوسان سونٹلیگ مقبول امریکی کلچر کی بہترین تجزیہ نگار تھیں۔

تصویر پیٹر ہوج ۱۹۷۵ء

نیشنل پورٹریٹ گیلری، اسٹمہ سونین انسلی نیوشن۔